۲۰۰۵ء کا شمارہ سیرتِ انبیاء علیہم السلام پر مشتمل ہے۔ جو یقیناً امتِ مسلمہ کی رہنمائی، اصلاح اور تربیت کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کی سیرت اور تذکرے کا مطالعہ بلاشبہ ایمان کو جلا بخشتا ہے اور دین پر استقامت کا ذریعہ بنتا ہے۔ ان پاکیزہ تحریروں کے مطالعے سے ہر مسلمان دین و دنیا کی بھلائی حاصل کرسکتا ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)

● کتاب: ''کشکول معرفت'' تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: ۴۵۸ قیمت: ۱۸۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، برانچ پوسٹ آفس۔ خالق آباد، نوشہرہ (سرحد)

حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ ماضی قریب کی ایک ممتاز علمی و روحانی شخصیت ہیں۔ انہوں نے سندِ حدیث محدث العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہم اللہ سے حاصل کی اور سلوک و تصوف کی منازل شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے ہاں طے کیں۔ ان برگزیدہ اساتذہ اور مربّیوں کا فیض ان کی شخصیت میں نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تحریر و تقریر کی نعمتوں سے نوازا تھا اور وہ علم و عمل کے بلند درجہ پر فائز تھے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ بھی ان کے ارادت مندوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے اپنے نام گیارہ سالہ مکتوبات مرتب کئے ہیں۔ کتاب کے سرورق سے لے کر آخر تک کہیں بھی حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے انتقال کا تذکرہ نہیں۔ مقدمۂ کتاب میں حضرت کے احوال کے ساتھ اُن کے انتقال کا ذکر بھی آجاتا تو عام قارئین کو معلوم ہوجاتا کہ حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ اب اس دنیا میں نہیں بلکہ رحلت فرما چکے ہیں۔ اس مجموعۂ مکاتیب کا بنیادی مضمون تزکیہ و تصوف اور احسان ہے۔ ''کشکول معرفت'' خاص و عام کے روحانی استفادہ اور عمل صالح کے لیے شوق انگیز ہے۔ جس میں علم و معرفت کا ایک خزینہ پوشیدہ ہے۔ قاضی صاحبؒ کے بیان، ذکر و فکر، اندازِ تحریر، تفسیر قرآن اور احادیث کے اقتباسات سے کتاب مزیّن ہے۔ علم و تقویٰ سے بھرپور باتیں اس میں یک جا کردی گئی ہیں۔ غرض:

یہ کتابِ خاص ہے پُر مغز مکتوبات کی
کیا بھلی سوغات ہے اک مردِ خوش اوقات کی

(تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: ''دانشورانِ سہانپور'' تالیف: مولانا سید محمد شاہد سہارنپوری

صفحات: ۵۶۴ قیمت: ۲۰۰ روپے ناشر: مکتبہ یادگارِ شیخ، اردو بازار محلّہ مبارک شاہ۔ سہارنپور، ہندوستان

''جامعہ مظاہر العلوم'' سہارنپور برعظیم پاک و ہند میں ایک نمایاں علمی مقام رکھتا ہے۔ جس کے کارپردازوں، اساتذہ اور فضلاء نے آفاقِ عالم میں اپنی اپنی دینی خدمات کے صلے میں شہرت کے جھنڈے گاڑے۔ دینی علوم و فنون کی اس عظیم دینی درس گاہ ہی کے فاضل استاذ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوریؒ کے نواسے محترم مولانا سید محمد